مذهب کرنے کے بعد اوسکے نکاح ثانی کی اجازت دیئے جانے پر- خواہ وہ مرد هو یا عورت - کچھه اعتراض نہین کرتے ' اور نہین کرسکتے هین ' لیکن حال یہه هی؛ که اوس اجازت کے دیے جانے کے جو جو طریقے ازروے مسودۂ قانون مقصود النفاذ کے ٹهہرائے گئے هین؛ وے مبطل اور ناسخ اوس تفریق فوری اوراوسکے نتائج بلا فصل کے هین؛ جسکا حکم ویسے احوال مین ازروے شرع شریف هم عرضی گذراننے والونکے صادر اور نافذ هی '

ملخص یہه هی؛ که جوشخص مذهب اسلام کو چهوڑ کر مذهب عیسائی اختیار کرے ؛ اوسکو جن جن فائدون کا بخشنا ازروے مسودۂ قانون هذا کے مقصود هی ؛ وے سب فوائد خود شرع اسلام کی رو سے اوسکو بے تکلف اور بطریق موثر انه حاصل هین' (یعنے بفور ترک اسلام کے عقد نکاح فیمابین اوسکے اور اوسکی زوجه مسلمه یا زوج مسلم کے منفسخ هوجاتا هی)

نظر بروجوهات معروضۂ بالا هم عرضی گذراننے والے

امیدوار هین:

که اگر مسودۂ قانون هذا قانون بنکر جاری بهی هووے؛ تو جناب ملکۂ معظمه کی جمله وفاشعار اور اطاعت گزین رعایاے اهل اسلام اوسکی تاثیر سے مستثنی گردانی جائین '

کاغذ نمبر ۱

فی الهدایة (اذا ارتد احد الزوجین عن الاسلام وقعت الفرقه بغیر طلاق ')

فی الکفایة (فی المحیط اذا ارتد احد الزوجین وقعت الفرقه بینهما فی الحال ')

فی الفتاوىٰ عالمگیری (ارتد احد الزوجین عن الاسلام وقعت الفرقة بغیر طلاق فی الحال -)

فی الاشباہ والنظائر (و من احکامه بینونة امرأته مطلقا ')

فی الزیلعی (وارتد اداحدهما فسخ فی الحال - الیٰ قوله - ان الردة منافیة للنکاح)

کاغذ نمبر ۲

فی الهدایة (ولوکانت المرأة مخدرة لم تجر عادتها بالبروز وحضور مجلس الحاکم قال الرازی یلزم التوکیل لانها لو حضرت لایمکنها ان تنطق بحقها لحیائها فیلزم توکیلها قال المصنف رضی الله عنه و هذا شیٔ استحسنه المتاخرون ')

فی الکفایة (ولوکانت المرأة مخدرة و هی التی لاتخالط الرجال بکرا کانت اوثیبا قال الرازی یلزم التوکیل و فی فتاوی قاضیخان و عامة المشایخ اخذوا بما ذکر ابوبکر الرازی و علیه الفتوىٰ ')

کاغذ نمبر ۳

فی الهدایة مع الکفایة (وقوله علیه السلام الا لایخلونّ رجل بامرأة لیس منها بسبیل * والمراد اذا لم یکن محرّما ای ذارحم محرم ')

کاغذ نمبر ۴

فی الهدایة (اما اذا کانت مسلمة فالولد مسلم تبعا لها ،)

فی شرح الوقایه (والطفل مسلم ان کان احد ابویه مسلما اوا سلم -)

بعد پڑھے جانے درخواست کے عالي جناب مولوي شاہ عبد الحق صاحب نے اس تحریک کي تائید فرمائي ؛ اور تحریک هذا باتفاق تمامي حاضرین مجلس کے منظور هوئی ٬

قرار داد سوم

جناب مولوي عباسعلي خان صاحب نے بعبارت مندرجۂ ذیل قرار داد سوم کي تحریک فرمائی ٬

خاکسار تحریک کرتا هی ؛ کہ عالیجناب مولوي محمد وجیہ صاحب اور عالیجناب قاضي عبدالباري صاحب اور جناب مولوي عبداللطیف خان بهادر صاحب پر یہہ امر محول هو ؛ کہ یہہ تینون حضرات اس درخواست کو جو ابهي جلسۂ هذا مین مقبول و منظور هوئي ؛ حسب تصریح قرارداد دوم زبان انگریزي مین ترجمہ کروا اور اوسکو چهپوا کے ؛ اور اوسپر دستخط اهل اسلام شهر اور حوالي شهر کلکتہ کے ثبت کروا کے ؛ کونسل قانوني مین جناب نواب گورنر جنرل بهادر هند کے حسب ضابطہ گذران دیوین ٬ اور تا گذر جانے درخواست هذا کے اوسکے متعلق جتنے کامون کا انجام ضرور هو ؛ حسب صوابدید اپنے عمل مین لاوین ٬

جناب حکیم احمد میرزا صاحب نے اس تحریک کي تائید فرمائی ؛ اور تحریک هذا باتفاق جملہ حاضرین مجلس منظور هوئی ٬

قرار داد چهارم

جناب میر محمد کاظم جواهري صاحب نے بعبارت مندرجۂ ذیل قرار داد چهارم کي تحریک فرمائی ٬

خاکسار تحریک کرتا هی ؛ کہ چونکہ اس درخواست کے ترجمہ کروانے اور اوسکے چهپوانے و غیرہ امور مین کچهي قدر اخراجات کي ضرورت هوگي ٬ اسلئے بطریق

توجیه کے اسنی جلسہ میں کچھہ روپی کے دستخط ہوجائیں ؛ اور اگر ضرورت سمجھی جاے ؛ تو دوسرے اکابر اهل اسلام کے پاس بھی جو اسوقت یہاں تشریف نہیں رکھتے ہیں؛ بغرض دستخط زر توجیہ بہی زر توجیہ بھیجی جاوے؛ تاکہ اسکام کے انجام میں کسیطرح کی تاخیر و تراخي راہ نپاوے ؛ پس حضرات حاضرین میں سے جس صاحب کو جسقدر کی تائید اس امر ضروری میں کرنی منظور ہو ؛ بموجب اوسکے اپنا دستخط بقید مبلغ عطا کردنی اس بہی میں جو درپیش کی جاتی ہے نبت فرماوین ؛

جناب مولوي سید فضل حسین صاحب نے اس تحریک کی تائید فرمائی ؛ اور تحریک هذا باتفاق جملہ حاضرین مجلس منظور ہوئی ؛

پھر اوسیوقت حضرات مفصل الذیل نے بقید مبالغ مندرجۂ محاذي اونکے ناموںکے زر توجیہ کے دستخط کئے ؛

	روپیہ
عالي جناب مولوي محمد وجیہ صاحب	۵
عالي جناب قاضي عبدالباري صاحب	۵
عالي جناب مولوي شاہ عبدالحق صاحب	۱۰
جناب مولوي عبداللطیف خان بہادر	۱۰
جناب شیخ ابراهیم صاحب	۱۰
جناب مولوي عباسعلي خان صاحب	۵
جناب حافظ جمال الدین صاحب	۵
جناب حاجي میر محمد تقي جواهري صاحب	۲۵
جناب مولوي غلام قادر صاحب	۲۰

جناب منشي لطافت حسين صاحب	۲۰
جناب حكيم آقا محمد صاحب	۵
جناب حكيم احمد ميرزا صاحب	۲۵
جناب مولوي عبد الحق صاحب	۳
جناب مولوي محمد الله داد صاحب	۱
جناب مولوي سيد فضل حسين صاحب	۲۵
جناب مولوي دليل الدين احمد خان بهادر	۱۰
جناب مبشر الخاقان مولوي سيد ابو الحسن صاحب	۱۲
جناب منشي سيد محمد حسين صاحب	۱۵
جناب مولوي محمد ابوسعيد صاحب	۱۵
جناب مولوي لطف الرحمن صاحب	۵
جناب حاجي علي رضا حسين صاحب	۵
جناب منشي بشارت كريم صاحب	۲
	۲۳۸

بعد اسكے باداے شكريه بعاليحضرت صدر گرامي قدر مجلس برخاست هوئي ٭

محمد وجيه
مدرز مجلس

كلكتـــه ـ تالتـــلا
۲۵ شهر شوال المكرم سنه ۱۲۸۱ ھ
۲۴ ماه مارچ سنه ۱۸۶۵ ع